بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم و ہفتہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۲۵ رجمادی الثانی ۱۳۹۰ھ - ۲۹ ظہور ۱۳۴۹ہش - ۲۹ اگست ۱۹۷۰ء | نمبر ۱۹۹

ایبٹ آباد سے
سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ربوہ تشریف لے آئے

ربوہ ۲۸ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کل صبح ایبٹ آباد سے بذریعہ موٹر کار روانہ ہو کر چار بجے سہ پہر بخیریت ربوہ تشریف لے آئے۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا بھی حضور کے ہمراہ تشریف لائی ہیں۔ حضور کی عام طبیعت تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے البتہ سفر کی کوفت کی وجہ سے سر چکرانے کی تکلیف تھی۔ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ جو احباب امیر مقامی محترم چوہدری ظہور احمد صاحب کی سرکردگی میں حضور کے خیر مقدم کے لئے موجود تھے حضور نے انہیں مصافحہ کا شرف بخشا۔

محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب۔ محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب اور محترم چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری بھی حضور کے ہمراہ ایبٹ آباد سے تشریف لائے ہیں۔

درخواست دعا

میرے والد ماجد چوہدری عظمت اللہ صاحب کراچی میں بہت بیمار ہیں جس کی وجہ سے فکر اور تشویش ہے۔ تمام احمدی بھائی اور بہنیں دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے فضل سے کامل و عاجل صحت عطا فرمائے

(لیڈی ڈاکٹر) فہمیدہ
فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

ضروری اطلاع

احباب کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ سے مورخہ ۳۰ اگست بروز اتوار ملاقات نہ ہوگی۔

(پرائیویٹ سیکرٹری)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ ایک زہر ہے جو انسان کو انجام کار کفر تک پہنچا دیتا ہے

گناہوں سے بچنے کی توفیق اس وقت ملتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لائے

"یقیناً یاد رکھو کہ گناہوں سے بچنے کی توفیق اس وقت ملتی ہے جب انسان پورے طور پر اللہ تعالیٰ پر ایمان لاوے یہی بڑا مقصد انسانی زندگی کا ہے کہ گناہ کے پنجہ سے نجات پالے۔ دیکھو ایک سانپ جو خوشنما معلوم ہوتا ہے بچہ تو اس کو ہاتھ میں پکڑنے کی خواہش کر سکتا ہے اور ہاتھ بھی ڈال سکتا ہے لیکن ایک عقلمند جو جانتا ہے کہ سانپ کاٹ کھائے گا اور ہلاک کر دے گا وہ کبھی جرأت نہیں کرے گا کہ اس کی طرف لپکے بلکہ اگر معلوم ہو جائے کہ کسی مکان میں سانپ ہے تو اس میں بھی داخل نہیں ہوگا۔ ایسا ہی زہر کو جو ہلاک کرنیوالی چیز سمجھتا ہے تو اسے کھانے پر وہ دلیر نہیں ہوگا۔ پس اسی طرح پر جب تک گناہ کو خطرناک زہر یقین نہ کرلے اس سے بچ نہیں سکتا یہ یقین معرفت کے بدوں پیدا نہیں ہو سکتا۔ پھر وہ کیا بات ہے کہ انسان گناہوں پر اس قدر دلیر ہو جاتا ہے باوجودیکہ وہ خدا تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور گناہ کو گناہ بھی سمجھتا ہے؟ اس کی وجہ بجز اس کے اور کوئی نہیں کہ وہ معرفت اور بصیرت نہیں رکھتا جو گناہ سوزِ فطرت پیدا کرتی ہے اگر یہ بات پیدا نہیں ہوتی تو پھر اقرار کرنا پڑے گا کہ معاذ اللہ اسلام اپنے اصلی مقصد سے خالی ہے لیکن میں کہتا ہوں کہ ایسا نہیں۔ یہ مقصد اسلام ہی کامل طور پر پورا کرتا ہے اور اس کا ایک ہی ذریعہ ہے مکالمات اور مخاطباتِ الٰہیہ۔ کیونکہ اسی سے خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین پیدا ہوتا ہے اور اسی سے معلوم ہوتا ہے کہ فی الحقیقت اللہ تعالیٰ گناہ سے بیزار ہے اور وہ سزا دیتا ہے۔ گناہ ایک زہر ہے جو اوّل صغیرہ سے شروع ہوتا ہے اور پھر کبیرہ ہو جاتا ہے اور انجام کار کفر تک پہنچا دیتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۲۵۳-۲۵۴)

احمدی ڈاکٹر صاحبان کی اہم میٹنگ ۳۰ اگست

لیبارٹری اور ایکسرے کا کام جاننے والے دوست بھی اس میں ضرور شامل ہوں

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب)

ایک نہایت اہم میٹنگ احمدی ڈاکٹر صاحبان کی انشاء اللہ العزیز ۳۰ اگست بروز اتوار ربوہ میں ہوگی۔ امید ہے کہ زیادہ سے زیادہ احمدی ڈاکٹر صاحبان اس میں شمولیت فرمائیں گے۔ خاکسار ان احمدی دوستوں کی خدمت میں بھی جو لیبارٹری اور ایکسرے کا کام جانتے ہوں عرض کرتا ہے کہ وہ بھی مورخہ ۳۰ اگست بروز اتوار ربوہ پہنچ جائیں ان کے لئے بھی اس دن آنا ضروری ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ حضور ایدہ اللہ انشاء اللہ خطاب فرمائیں گے۔

خاکسار ڈاکٹر مرزا منور احمد
(کنوینر احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۹ ظہور ۱۳۴۹ ہش

تحریکِ جدید کے مطالبات

تحریک جدید کا ہفتہ یکم ستمبر سے منایا جا رہا ہے اس کے متعلق ہم پہلے لکھ چکے ہیں کہ اگرچہ چندہ کی مہم تیز کرنا بھی ان دنوں میں نہایت ضروری ہے مگر ہم کو چاہیئے کہ تحریکِ جدید کے جو مطالبات ہیں ان پر بھی اس ہفتہ میں خاص طور سے زور دیں کیونکہ یہ مطالبات جہاں بنیادی طور پر ہمارے قومی اخلاق کی تربیت کرتے ہیں تو دوسری طرف ہمیں ضیاع مال سے محفوظ بھی کرتے ہیں اور اس کا براہِ راست اثر ہماری مالی حالت پر بھی پڑتا ہے اور ہمیں اپنی چادر کے مطابق پاؤں پھیلانے اور اللہ تعالےٰ کی راہ میں خرچ کرنے کی توفیق بھی ملتی ہے۔

ہم نے گزشتہ اداریہ میں بعض نوجوانوں کی سینما بینی کا ذکر کیا ہے اور بتایا ہے کہ موجودہ فلمیں کس طرح ہمارے قومی اور انفرادی کردار پر ڈاکہ ڈالتی ہیں۔ اس کے علاوہ یہ ضیاع مال کا بھی ذریعہ ہیں اور حلال کی کمائی کا ایک معتدبہ حصہ اس فضول عادت کے نذر ہو جاتا ہے جو ہمارے جائز کاموں اور خاص کر ہمارے دینی کاموں پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔

الغرض سینما بینی جہاں ایک طرف لغو فعل ہے وہاں یہ اقتصادی لحاظ سے بھی خطرناک ہے اور کوئی مخلص احمدی خواہ بچہ ہو یا جوان مرد ہو یا عورت اس میں مالی خرچ کرنا پسند نہیں کر سکتا۔

جہاں تک تحریکِ جدید کے مطالبات کا تعلق ہے احمدی دوست اچھی طرح جانتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے اپنے خطبات میں ان مطالبات کی کافی وضاحت فرمائی ہے اور یہ مطالبات ایک جگہ جمع کر کے بھی شائع ہوتے رہتے ہیں۔ چاہیئے کہ ہفتہ تذکرہ میں ان کتابچوں کو وسیع پیمانے پر احباب میں تقسیم کیا جائے اور جو جلسے اس تعلق میں کئے جائیں ان میں یہ اقتباسات پڑھ کر نہ صرف سنائے جائیں بلکہ لوگوں سے از سرِ نو عہد لیا جائے کہ وہ ان مطالبات کو جامۂ عمل پہنانے کی ہر ممکن کوشش کریں گے۔

سب سے پہلا اور نہایت اہم مطالبہ سادہ زندگی کا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس مطالبہ میں تقریباً تمام مطالبات آ جاتے ہیں۔ اگر ہم سادہ زندگی کے مطالبہ کا عہد کر لیں اور اس کو دل سے نبھانے کی کوشش میں لگ جائیں تو یقیناً جماعت کی ترقی میں ہر طرح سے اضافہ ہو سکتا ہے۔

ہم اس طرح نہ صرف اپنی حالت سنوار سکتے ہیں بلکہ دوسرے مسلمانوں اور غیر مسلمانوں کے سامنے ایک اعلیٰ نمونہ پیش کر سکتے ہیں اور اس طرح جماعت کے وقار اور اس کے کام میں اضافہ کر سکتے ہیں۔

سادہ زندگی پر اس لئے بھی اس ہفتہ میں زور دینے کی ضرورت ہے کہ اس سے وعدوں کی ادائیگی کا بھی سامان ہو جاتا ہے اور تحریک جدید کے وعدوں کی ادائیگی کے ذرائع بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر تحریکِ جدید کے مطالبات پر زور دیں گے تو جیسا کہ ہم نے کہا ہے جماعت کے کردار پر ایک مستقل اثر پڑے گا اور انشاء اللہ ہم اللہ تعالےٰ کے روبرو سرخرو ہوں گے کہ اس نے جو ہم پر اعتماد کر کے اس زمانے میں تجدید و احیائے اسلام کے لئے ہم کو کھڑا کیا ہے ہم نے اس کے مطابق اپنی ذمہ داری کو پورا کیا ہے۔

ہم پھر ایک بار زور دے کر یہ بات عہدہ داروں اور ان تمام دوستوں سے جو تحریکِ جدید کا ہفتہ منانے کے سلسلہ میں حصہ لے رہے ہیں عرض کرتے ہیں کہ وہ اپنا سارا وقت محض وعدوں کی ادائیگی کے متعلق صرف نہ کریں بلکہ بہت سا وقت تحریکِ جدید کے مطالبات پر زور دینے میں لگائیں اس طرح اس ضرب المثل کے مطابق "آم کے آم اور گٹھلیوں کے دام" وہ عظیم فائدہ حاصل کریں گے اور ان کی سعی اللہ تعالےٰ کے نزدیک مشکور ہو گی، انشاء اللہ۔

تجاویز برائے شوریٰ انصار اللہ

مرکزی سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس شوریٰ انصار اللہ بھی انعقاد پذیر ہوتی ہے۔ اس شوریٰ میں مجلس انصار اللہ کی ترقی کے بارہ میں مفید تجاویز پر غور کیا جاتا ہے۔ شوریٰ کے لئے ایجنڈا سالانہ اجتماع سے کم از کم ایک ماہ پہلے تیار کر کے غور کے لئے مجالس کو بھجوا دیا جاتا ہے۔ مجلس کی ترقی کے لئے راہیں سوچنا ہر مجلس کے لئے ضروری ہے اس لئے آپ سے درخواست ہے کہ مجلس کی بہتری کے لئے تجاویز سوچیں اور ان کو اپنی مجلس عاملہ کی منظوری سے معین الفاظ میں خوشخط لکھ کر جلد دفتر مرکزیہ میں بھجوا دیں۔ مرکز میں تجاویز بھجوانے کے لئے آخری تاریخ ۲۴ تبوک (ستمبر) رکھی گئی ہے۔ مجالس کوشش کریں کہ اس سے پہلے پہلے اپنی اپنی تجاویز مرکز میں حسبِ قواعد بھجوا دیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

نصرت انڈسٹریل سکول ۷ ستمبر کو کھلے گا

نصرت انڈسٹریل سکول ربوہ موسمی تعطیلات کے بعد ۷ ستمبر کو کھلے گا۔ تمام طالبات مقررہ دن ضرور سکول آ جائیں۔

(آنریری سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

اِک مہربان ہم کو خلیفہ ملا تو ہے

بیگانہ ہے زمانہ پر اپنا خُدا تو ہے
اگر آشنا نہیں کوئی وہ آشنا تو ہے

ہم کس طرح کہیں کہ ہمیں کچھ نہیں ملا
اِک مہربان ہم کو خلیفہ ملا تو ہے

پروانہ کیوں نہ رقص میں آ آ کے جل مرے
محفل میں پھر چراغِ محبت جلا تو ہے

کچھ تو ہمارے ساتھ تعلق ہے غیر کا
مہر و وفا نہیں ہے تو جور و جفا تو ہے

مانا کہ اپنا بازوئے ہمت ہے ناتواں
تنویر پر قوی مرا دستِ دعا تو ہے

کائنات میں غور و فکر

(مکرم حیدر علی صاحب ظفر شاہد جامعہ احمدیہ ربوہ)

غور و فکر، تدبر اور جستجو کی عادت ایک بہت بڑی سعادت ہے۔ خواہ وہ قرآن مجید کے متعلق ہو یا کائنات کے بارے میں یا خود نفسِ انسانی کے متعلق۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

"ایک گھڑی غور و فکر کرنا ایک سال کی عبادت سے افضل ہے۔"

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"ہر شخص کو چاہیئے کہ اپنی اپنی جگہ غور و فکر کی عادت ڈالے اور محض دوسروں کے غور و فکر پر تکیہ نہ کرے۔"

(المصلح ۲۵ اگست ۱۹۵۳ء)

پھر فرمایا:۔

پس ہماری جماعت کے نوجوانوں کو غور و فکر اور بلند پروازی کی عادت ڈالنی چاہیئے۔"

(المصلح ۲۵ اگست ۱۹۵۳ء)

الغرض غور و فکر اور تدبر کی عادت ڈالنا ہمارے لئے نہایت ضروری ہے کیونکہ اشیاء میں کچھ ایسے فوائد ہوتے ہیں جو ظاہر ہوتے ہیں اور بعض فوائد ایسے ہوتے ہیں جن کا علم تحقیق و جستجو اور گہرے غور و فکر سے ہوتا ہے۔ علاوہ ازیں علوم اور ان سے فوائد حاصل کرنے کا معاملہ بھی جد و جہد، جستجو اور فکر و تدبر سے تعلق رکھتا ہے۔ جو لوگ دماغ سوزی سے کام لیتے ہیں وہ بالآخر اپنی محنت کا ثمرہ پاتے ہیں۔ ہماری کائنات ایک وسیع عالم ہے۔ اس میں بھی اہلِ فکر، اہلِ طلب اور جستجو کی آگ رکھنے والوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔ آسمان، زمین، بادل، پانی، ہوا، ستارے، سیارے، درخت، کھیت، پھل، پھول، حیوان اور چرند و پرند ان سب پر غور و فکر کائنات پر غور و فکر میں شامل ہے۔ یہ سب چیزیں خدا تعالےٰ کی صفت کا ایک نمونہ ہیں۔ پس کیا وہ ذات جس نے آسمان کو بنایا، زمین کو بچھایا، دریا جاری کئے۔ گھاس پات اگائے، پھل پھول لگائے اور انہیں زینت و خوشبو بخشی، چرند و پرند کو پیدا کیا اور انہیں سریلی آواز بخشی، انسان کو پیدا کیا اور اسے تمام جسمانی و روحانی نعمتوں سے نوازا وہ خدا جو محسن اور منّان ہے اس کا ان نعمتوں کی وجہ سے شکر ادا کرنا ہم پر فرض نہیں؟ اور کیا ہمیں اسکی مخلوق میں غور و فکر نہیں کرنا چاہیئے؟ کیوں نہیں ہمیں غور کرنا چاہیئے اور بار بار غور کرنا چاہیئے۔ اس سے ہمیں خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین پیدا ہوگا۔ میرے پیشِ نظر اس وقت ایک غریب بدوی کا قول ہے جس سے کسی نے پوچھا تھا کہ تیرے پاس خدا تعالیٰ کی ہستی کی کیا دلیل ہے؟ تو اس نے بے ساختہ جواب دیا:۔

اَلْبَعْرُ تَدُلُّ عَلَى الْبَعِيْرِ
وَاَثَرُ الْقَدَمِ عَلَى
الْمَسِيْرِ فَالسَّمَاءُ
ذَاتُ الْبُرُوْجِ وَالْاَرْضُ
ذَاتُ الْفِجَاجِ اَمَا
تَدُلُّ عَلٰى قَدِيْرٍ۔"

یعنی جب کوئی شخص جنگل میں سے گزرتا ہوا ایک اونٹ کی مینگنی دیکھتا ہے تو وہ سمجھ لیتا ہے کہ اس جگہ سے کسی اونٹ کا گزر ہوا ہے۔ اور جب وہ صحرا کی ریت پر کسی آدمی کے پاؤں کے نشان پاتا ہے تو وہ یقین کر لیتا ہے کہ یہاں سے کوئی مسافر گزرا ہے تو کیا تمہیں یہ زمین مع اپنے وسیع راستوں کے اور یہ آسمان مع اپنے سورج اور چاند اور ستاروں کے دیکھ کر خیال نہیں آتا کہ ان کا بھی کوئی بنانے والا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

چشمۂ خورشید میں موجیں تری مشہود ہیں
ہر ستارے میں تماشا ہے تری چمکار کا

کائنات میں غور و فکر کرنا دراصل صانع اور ذاتِ باری کی معرفت حاصل کرنا ہے۔ جب ایک انسان یہ دیکھتا ہے کہ یہ عالم ایک مضبوط قانون کے تحت چل رہا ہے تو لازماً اسے یہ بھی اقرار کرنا پڑتا ہے کہ اس کا کوئی صانع ہے جو مدبّر، قادر اور علیم ہے۔ علمِ کلام میں ایک حد تک ذاتِ باری پر بحث کی جاتی ہے۔ اور خدا تعالےٰ کے محدث ہونے اور قادر ہونے کے دلائل دیئے جاتے ہیں، لیکن ان سے اطمینان حاصل نہیں ہو سکتا اگر خدا تعالیٰ کی ہستی پر کامل یقین اور اطمینان حاصل ہو سکتا ہے تو وہ عالم کے جمال، ترتیب اور نظام پر غور و فکر کرنے سے ہوتا ہے۔ پس کائنات میں غور و فکر کرنے والے کتنے سعادتمند ہیں کہ ان کے سامنے کائنات اپنے پورے حسن و جمال کے ساتھ جلوہ گر ہوتی ہے۔ جس سے بالآخر وہ صانعِ کائنات کی طرف متوجہ ہوتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے ؎

چشم مست ہر حسین ہر دم دکھاتی ہے تجھے
ہاتھ ہے تیری طرف ہر گیسوئے خمدار کا

کائنات میں غور و فکر کے متعلق ایک روایت ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ فرمایا "آج رات مجھ پر ایک آیت نازل ہوئی ہے اس شخص پر افسوس ہے جو اسے پڑھے اور غور نہ کرے۔" پھر آپ یہ آیت تلاوت فرمائی:۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ
وَالْفُلْكِ الَّتِيْ تَجْرِيْ
فِي الْبَحْرِ بِمَا يَنْفَعُ
النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ
اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ
مَّآءٍ فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَبَثَّ فِيْهَا مِنْ كُلِّ
دَآبَّةٍ وَّتَصْرِيْفِ
الرِّيٰحِ وَالسَّحَابِ
الْمُسَخَّرِ بَيْنَ السَّمَآءِ
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

(سورہ بقرہ آیت ۱۶۵)

ترجمہ:۔

آسمانوں اور زمین کی پیدائش، رات اور دن کے آگے پیچھے آنے اور ان کشتیوں میں جو انسانوں کو نفع دینے والی چیزیں لے کر سمندر میں چلتی ہیں اور اس پانی میں جسے اللہ تعالےٰ نے بادل سے اتارا۔ پھر اس کے ذریعہ سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کیا اور اس میں ہر ایک قسم کے جانور پھیلائے اور ہواؤں کے اِدھر اُدھر پھیلانے میں اور اُن بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخر ہیں یقیناً اس قوم کے لئے جو عقل سے کام لیتی ہے کئی قسم کے نشان ہیں۔

لاریب کائنات میں غور و فکر کرنے والوں کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔ خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں فرمایا ہے:۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰيٰتٍ
لِّاُولِي الْاَلْبَابِ ۝ الَّذِيْنَ
يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا
وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ
وَيَتَفَكَّرُوْنَ فِيْ خَلْقِ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا
بَاطِلًا ج سُبْحٰنَكَ
فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝

(سورہ آل عمران آیت ۱۹۰-۱۹۱)

ترجمہ:۔

آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں عقلمندوں کیلئے یقیناً کئی نشان موجود ہیں۔ وہ عقلمند جو کھڑے اور بیٹھے اور اپنے پہلوؤں پر اللہ (تعالیٰ) کو یاد کرتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے ہمارے رب! تو نے اس عالم کو بے فائدہ پیدا نہیں کیا۔ تو پاک ہے۔ پس تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

سورۃ الجاثیہ میں خدا تعالیٰ نے فرمایا:۔

اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ
لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۝ وَفِيْ
خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ
مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ
يُّوْقِنُوْنَ ۝ وَاخْتِلَافِ
اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَآ
اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ
مِنْ رِّزْقٍ فَاَحْيَا بِهِ
الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا
وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ
اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ ۝

(سورۃ الجاثیہ آیت ۴-۶)

ترجمہ :-

آسمانوں اور زمین میں مومنوں کے لئے بڑے نشانات ہیں۔ اور اسی طرح تمہاری پیدائش میں اور اس میں جو خدا تعالےٰ جانداروں میں سے زمین میں پھیلاتا ہے یقین کرنے والی قوم کے لئے نشانات ہیں۔ اور رات اور دن کے آگے پیچھے آنے جانے میں بھی اور جو اللہ تعالےٰ نے رزق کا موجب یعنی پانی بادل سے اُتارا ہے۔ پھر اس سے زمین کو اُس کے مرنے کے بعد زندہ کیا ہے اور ہواؤں کو اِدھر اُدھر چلانے میں بھی عقل والی قوم کے لئے بہت سے نشانات ہیں۔

سورۃ النمل میں خدا تعالےٰ نے آسمان وزمین، تخلیق انسان، تخلیق حیوان و نبات اور بادلوں سے پانی اتارنے کے ذکر کے بعد فرمایا ہے :-

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ○

(سورۃ النحل آیت ۱۲)

ترجمہ :-

ان لوگوں کے لئے جو غور و فکر سے کام لیتے ہیں۔ اس میں یقیناً ایک واضح نشان ہے۔

پھر سورۃ الرعد میں زمین کے پھیلانے، پہاڑوں، دریاؤں، پھلوں اور رات و دن کے ذکر کے بعد فرمایا :-

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ ○

(سورۃ الرعد آیت ۴)

ترجمہ :-

جو لوگ سوچتے ہیں ان کے لئے بلاشک وشبہ اس بات میں کئی نشان پائے جاتے ہیں۔

کائنات میں غور و فکر کے مذکورہ بالا فوائد کے پیشِ نظر خدا تعالیٰ نے اپنے بندوں کو اس کا حکم دیا ہے اور اس کی تعمیل نہ کرنیوالوں کو توبیخ و ملامت کی ہے اور انہیں عذابِ الٰہی سے ڈرایا ہے۔ فرمایا :-

اَوَلَمْ یَنْظُرُوْا فِیْ مَلَکُوْتِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا خَلَقَ اللّٰہُ مِنْ شَیْءٍ وَّاَنْ عَسٰٓی اَنْ یَّکُوْنَ قَدِ اقْتَرَبَ اَجَلُھُمْ۔

(سورۃ الاعراف آیت ۱۸۶)

ترجمہ :-

کیا وہ آسمان اور زمین کی بادشاہت پر غور نہیں کرتے اور ہر اُس چیز پر جس کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا ہے اور اس بات پر بھی کہ شاید ان کی تباہی کی مدت قریب آگئی ہو۔

اس آیت کریمہ میں اس حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ جو لوگ کائنات پر غور و فکر نہیں کرتے اور خدا تعالیٰ کی مخلوق پر نظر نہیں دوڑاتے ان کی زندگی موت کے مشابہ ہے کیونکہ بغیر علوم کے زندگی کی کوئی قدر نہیں۔ جب علم نہ ہوگا تو انسان جہلاء کی طرح زندگی گزارے گا۔ یہی وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ نے علماء کا بہت بڑا درجہ بیان کیا ہے۔ فرمایا :-

اِنَّمَا یَخْشَی اللّٰہَ مِنْ عِبَادِہِ الْعُلَمٰٓؤُا ط

(سورہ الفاطر آیت ۲۹)

ترجمہ :-

اللہ تعالیٰ کے بندوں میں سے صرف علماء اس سے ڈرتے ہیں۔

مذکورہ بالا آیت کریمہ جبال، انہار، ثمرات، الوان، حیوانات اور چوپایوں میں غور و فکر کرنے کی تلقین کے بعد آئی ہے۔

انفرادی زندگی کو چھوڑتے ہوئے اگر اقوام کی زندگی پر غور کیا جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ قومیں افراد کی مانند ہی ہیں۔ اگر لوگ علوم قرآنی نہ پڑھیں گے اور کائنات میں غور و فکر نہ کریں گے تو ان کی حالت بُری ہو جائے گی۔ وہ گمراہ ہو جائیں گے، ان کی عمریں کوتاہ ہو جائیں گی اور اُن کے نفوس بجھ جائینگے اور ان کا انجام بُرا ہوگا۔

سورۃ الاعراف میں خدا تعالیٰ نے غور و فکر نہ کرنے والوں کو حیوانوں کی مانند قرار دیا ہے۔ فرمایا :-

لَھُمْ قُلُوْبٌ لَّا یَفْقَھُوْنَ بِھَا وَلَھُمْ اَعْیُنٌ لَّا یُبْصِرُوْنَ بِھَا وَلَھُمْ اٰذَانٌ لَّا یَسْمَعُوْنَ بِھَا ط اُولٰٓئِکَ کَالْاَنْعَامِ بَلْ ھُمْ اَضَلُّ ط اُولٰٓئِکَ ھُمُ الْغٰفِلُوْنَ ○

(سورۃ الاعراف آیت ۱۸۰)

ترجمہ :-

ان کے دل تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سمجھتے نہیں۔ اور ان کی آنکھیں تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ دیکھتے نہیں۔ اور ان کے کان تو ہیں مگر ان کے ذریعہ سے وہ سُنتے نہیں۔ وہ لوگ چوپایوں کی طرح ہیں بلکہ ان سے بھی بدتر۔ اصل بات یہ ہے کہ وہ بالکل جاہل ہیں۔

کائنات میں غور و فکر کرنیوالوں کی تعریف اور غور و فکر نہ کرنے والوں کی ملامت و توبیخ سے یہ امر روزِ روشن کی طرح واضح ہو جاتا ہے کہ ہمیں کائنات میں غور و فکر کرتے رہنا چاہیئے لیکن اس سے یہ ہرگز مراد نہیں کہ آسمان کی طرف ہی دیکھ لینا کافی ہے۔ ایسا تو ہر شخص کرتا ہے۔ دراصل نگاہِ بصیرت سے دیکھنا اور دل کے ساتھ غور کرنا مقصود ہے۔ کیونکہ جب تک دل کی گہرائیوں کے ساتھ غور نہ کیا جائیگا کائنات کا علم حاصل ہو ہی نہیں سکتا۔

دعوتِ حق

ربوہ میں آ کے دینِ خدا کا جلال دیکھ
اس کا جلال دیکھ تُو اس کا جمال دیکھ
احمدؑ ہے مستفیض محمدؐ کے فیض سے
یہ اکتسابِ فیض عدیم المثال دیکھ
"بدرِ مُنیر" "مہرِ منوّر" سے مُستنیر
کچھ آسماں پہ قدرتِ حق کا کمال دیکھ
اسلام کے چمن میں ہے آئی بہار پھر
اب تا ابد خزاں کو یہاں پائمال دیکھ
جس کو خدا نے تاجِ خلافت عطا کیا
وہ ناصرِ مظفر و فرخندہ فال دیکھ
یکتائے روزگار ہمارا ہے یہ امام
بخشی خدا نے شان اسے لازوال دیکھ
زندہ کیا جہاں کو مسیحِ زماںؑ نے شاد
اعجازِ شرق و غرب و جنوب و شمال دیکھ

(محمد ابراہیم شاد)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

مرکزی اجتماع انصار اللہ ۲۳-۲۴-۲۵ اخاء/ اکتوبر بروز جمعہ ہفتہ اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہا ہے (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

وقفِ زندگی ـــــ ایک اہم فریضہ

مکرم عبدالوہاب احمد صاحب شاہد مربی سلسلہ تحصیل کوٹلی آزاد کشمیر

دورِ حاضر میں دنیا پورے طور پر مادیت کی لپیٹ میں آچکی تھی انسان خالق حقیقی سے بے گانہ اور مادہ پرستی کا دلدادہ تھا اور تو اور مسلمان بھی حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے اس شعر "مسلم خدا کا بندہ تھا افسوس کہ اب یوں کہتا ہے اسباب کر دو کوئی پیدا جبریل و خدا کو رہنے دو" کی مجسم تصویر تھا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور وقف

اس کفر و ضلالت اور مادیت سے آئے ہوئے دور میں اللہ تعالیٰ نے قیام توحید اور احیائے اسلام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا۔ آپ نے آکر ببانگ دہل یہ اعلان کیا۔

اک بڑی مدت سے دیں کفر تھا کھاتا رہا
اب یقیں سمجھو کہ آئے کفر کو کھانے کے دن"

احیائے دین اور خاتمہ کفر کا وقت آگیا ہے۔ میری بعثت کی غرض ہی "یُحْیِ الدِّیْنَ وَیُقِیْمُ الشَّرِیْعَۃَ" ہے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے میری زندگی کا ہر لمحہ مادام الحیات وقف ہے چنانچہ فرمایا

"ہم دین کے لئے ہیں اور دین کی خاطر زندگی بسر کرتے ہیں ..... تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔

(ملفوظات جلد دوم ص۹۰)

گویا آپ کی زندگی اپنے آقا صلے اللہ علیہ وسلم کی طرح قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۔ زبان سے اعلان کہ میری نماز اور میری قربانی اور میری زندگی اور میری موت اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے، کا عملی نمونہ تھی

لفظ اسلام اور وقف

انسان کی پیدائش کی غرض و غایت یہ ہے کہ وہ کامل عبودیت کا لبادہ اوڑھ کر اپنی گردن آستانہ الوہیت پر رکھ دے۔ اسلام کا لفظ ہم سے یہی چاہتا ہے کہ ہم سب کچھ اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیں اور اسی کے ہو رہیں اور اس کی خاطر اپنی ساری طاقتیں اور توانائیاں جو اصل اسی کی عطا کردہ ہیں وقف کر دیں اور اپنے اوپر ایک موت وارد کر لیں حضور علیہ السلام فرماتے ہیں کہ:۔

"سچا اسلام یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دیں۔ ..... اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ کے معنی یہی ہیں کہ ایک نیستی اور تذلل کا لبادہ پہن کر آستانہ الوہیت پر گرے اور اپنی جان و مال و آبرو غرض جو کچھ اس کے پاس ہے خدا ہی کے لئے وقف کرے اور دنیا اور اس کی ساری چیزیں دین کی خادم بنائے"

(ملفوظات جلد دوم ص۹۰)

گروہ واقفین

یوں تو خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر احمدی وقف ہے۔ کیونکہ جب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھ پر بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوا تو اس نے سب کچھ مسیح پاک علیہ السلام کے قدموں میں ڈال دیا اور باقی کچھ نہ رہا لیکن اسکے باوجود اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میں ہمیشہ ایک گروہ ایسا موجود رہنا چاہیے جو خالصتہً اپنی زندگیاں اشاعت اسلام اور خدمت دین کے لئے وقف کرے اور دینی علوم میں دسترس حاصل کرے اور پھر اُتْلُ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْکَ مِنَ الْکِتٰبِ (اس کتاب یعنی قرآن میں سے جو کچھ تیری طرف وحی کیا جاتا ہے اسے پڑھ اور لوگوں کو پڑھ کر سنا) (عنکبوت ع ۵) میں عائد شدہ فریضہ کی بجا آوری میں مدن و امصار میں پھیل کر تعلیم کتاب اور اعلائے کلمہ اسلام کا کام کرے اس غرض کو پورا کرنے کے لئے حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے جامعہ احمدیہ کی بنیاد رکھی۔

آج یہ ادارہ احباب جماعت کے ہر والد اور ہر ماں کو پکارتا ہے کہ حضرت مسیح موعود و مہدی معہود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اپنے جگر گوشوں کو گروہ واقفین میں شامل کر کے تحصیل علم کے لئے جامعہ احمدیہ میں بھجوائیں اور اپنے سپوتوں کی زندگیوں کو صحابہ رضوان اللہ علیہم کی زندگیوں سے ہم آہنگ کر کے ع "صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا" کا عملی ثبوت دیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔ "انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے ..... مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں مسلمان اسلام کی خدمت کے لئے اور خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے۔ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی زندگیاں وقف کی جاتی تھیں"۔

(ملفوظات جلد دوم ص۹۰)

حیات طیبہ کے وارث

حقیقت یہ ہے کہ جو خدا تعالیٰ کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ کبھی ضائع نہیں ہوتا بلکہ اس کے تمام دکھ اور درد کا مداوا اور متکفل خود خدا ہو جاتا ہے اسے اپنی حفظ و امان میں لے کر حیات طیبہ اور ابدی زندگی سے ہمکنار فرماتا ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے ہرگز نہیں فَلَہٗ اَجْرُہٗ عِنْدَ رَبِّہٖ وَلَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ (اس الٰہی) وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے یہ وقف ہر قسم کے ہموم غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے..... کیا صحابہ کرام رضی وقف کی وجہ سے حیات طیبہ کے وارث اور ابدی زندگی کے مستحق نہیں ٹھہرے۔

(ملفوظات جلد دوم ص۹۱)

انتباہ اور وصیت

امام الزمان حضرت مسیح پاک علیہ السلام نے جماعت کو نہایت درد بھرے انداز میں وصیت کرتے ہوئے انتباہ بھی کیا اور فرمایا کہ جس کا مجھ سے تعلق ہے وہ میری طرح زندگی کے وقف کرنے کو سب سے زیادہ عزیز اور مقدم سمجھے۔ چنانچہ فرماتے ہیں:۔

"پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں۔ پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے پسند کرنے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں"۔

پھر فرمایا:۔

"میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں۔ آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے کہ اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے"۔

(ملفوظات جلد دوم ص۹۱)

ضرورت وقت

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کے کامیاب و کامران حالیہ دورہ مغربی افریقہ سے پتہ چلتا ہے کہ ہزاروں لاکھوں تشنہ روحیں ہیں جو اپنی سیرابی کے لئے ہماری طرف للچائی ہوئی نظروں سے دیکھ رہی ہیں۔ ہمارے امام ہمام نے مستقبل قریب میں اسلام کے غلبہ کے لئے عظیم انقلاب کی خبر دی ہے جب یہ انقلاب رونما ہوگا تو سینکڑوں مبلغ و معلمین کی ضرورت ہوگی۔ اسلئے جماعت کو خلیفہ وقت کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس اہم دینی ضرورت کو پورا کرنے کی کما حقہٗ کوشش کرنی چاہیے جو الٰہی جماعت میں شامل ہو کر اس اہم فریضہ سے غفلت برتتا ہے وہ گناہگار اور خدا کے حضور جوابدہ ہے جیسا کہ حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے

"جب اسلام کو سپاہیوں کی ضرورت ہے تو جو شخص طاقت اور اہلیت رکھنے کے لئے باوجود آگے نہیں بڑھتا وہ گناہ گار ہے"

لیکن اس کے برعکس جو اپنے بچوں کو دین کی خدمت کے لئے وقف کرتا ہے اس کے لئے عظیم بشارت بھی ہے۔ فرمایا:۔

"آپ اپنی اولاد کو وقف کر کے سنت ابراہیمی کو زندہ کیجئے۔ پھر آپ دیکھیں گے کہ اللہ تعالیٰ آپ پر اور آپ کی اولاد پر اسی طرح فضل نازل فرمائے گا جس طرح ابراہیم علیہ السلام پر"

"جو شخص دین کے لئے اپنی زندگی وقف کرتا ہے وہ ادنیٰ نہیں بلکہ اعلیٰ ہے بشرطیکہ ہر قسم کی کوتاہیوں سے اپنے آپ کو بچائے"

"خدمت دین کو اک فضل الٰہی جانو
اس کے بدلے میں کبھی طالب آرام نہ ہو"

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں

پانچ سو روپیہ وعدہ کرنیوالے مخلصین

لائل پور

مکرم چوہدری عصمت اللہ صاحب بہلولپور
مجلس انصار اللہ لائل پور
" چوہدری بشیر احمد صاحب معہ والدین " "
" شیخ ضیاء الدین احمد صاحب طارق آباد
" علی محمد صاحب معہ اہل وعیال چک ۱۲۱ ج داؤد

کراچی

" مرزا اعجاز احمد ابن حافظ عبد السلام صاحب ہارون سوسائٹی
" قریشی فصیح الدین صاحب ناظم آباد
" اہلیہ شیخ فضل قادر صاحب حلقہ وسطی
" انتظار حسین صاحب " "
" چوہدری عنایت اللہ صاحب بنگوی ناظم آباد
" افتخار احمد سہروردی ہاؤسنگ
" داؤد احمد صاحب " "
" جمعدار غلام رسول صاحب ڈرگ کالونی
" ادیب احمد صاحب " "
" عزیز اللہ شیخ صاحب کورنگی
" صوفی عبد الرحمان صاحب دستگیر
" نذیر احمد صاحب محمود آباد
" چوہدری حفیظ احمد صاحب جنوبی
" غلام یٰسین صاحب معہ اہل وعیال میانوالی
" بشارت احمد صاحب ہمدرد " " عزیز آباد
" شیخ شریف احمد صاحب نیو ٹاؤن
" احسان احمد صاحب ورڈ ۲ کراچی
" مولوی صلاح الدین صاحب " "
" خالد سعید صاحب ڈرگ کالونی
" حمید احمد صاحب مع اہل وعیال دستگیر سوسائٹی

لاہور

" عطاء اللہ صاحب نثار سول لائن
" قاضی سید احمد خان صاحب معہ اہل وعیال مغلپورہ
" بابو بشیر احمد صاحب معہ بچگان " "
" میاں منظور احمد صاحب " "
" محمد عبد اللہ اعجاز معہ اہل وعیال للہ
مجلس خدام الاحمدیہ ماڈل ٹاؤن
" چوہدری محمود احمد صاحب باجوہ لاہور
" اہلیہ چوہدری محمود احمد باجوہ " "
" بشیر احمد صاحب باجوہ باغبانپورہ
" حرمت بی بی صاحبہ لاہور
" خلیفہ سلیم الدین محمود صاحب مصری شاہ
" ایاز احمد صاحب ایاز معہ اہل وعیال رحمانپورہ
" مرزا خلیل احمد صاحب لاہور
" " منجانب رحمت بی بی والدہ صاحبہ مرحومہ
اہلیہ صاحبہ مکرم مرزا خلیل احمد صاحب " "
منجانب والد مرحوم مرزا محمد نصر اللہ صاحب "
" ملک خلیل الرحمٰن صاحب قصور
مکرم اختر بیگ صاحب چنگی افسر سدھو
" عبد القدیر خان صاحب معہ اہلیہ شاہدرہ
" مرزا عبد المجید صاحب معہ اہل وعیال سلطانپورہ
" چوہدری سردار خان صاحب رحمانپورہ

مشرقی پاکستان

" جماعت احمدیہ رادھا نگر
" چوہدری حنیف احمد جالپور
" ایس ایم حسن صاحب منجانب
رحیمہ المختار صاحب } ڈھاکہ
" رشید احمد بلبل صاحب " "
" محترمہ زینب حسن صاحب " "
" محمد صدیق انبالوی صاحب " "
" مرزا علی اخوند صاحب " "
" فضل الکریم ملا صاحب " "
" فیض احمد صاحب " "
" سید وقار احمد صاحب " "
" ایم۔ اے سمیع صاحب " "
" مقبول احمد خان " "
" این۔ ایم۔ صالح صاحب " "
" مظہر الحق صاحب "
" مولوی مشرف حسین صاحب نور پور
" مولوی عبد الرؤف صاحب " "
" کیپٹن داؤد احمد صاحب جیسور کینٹ
" ڈاکٹر محمد موسیٰ صاحب ڈھاکہ
" شہید الرحمٰن صاحب "

جھنگ

مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب و بیگم صاحبہ ربوہ
" نسیم احمد صاحب متعلم جامعہ احمدیہ
معہ افراد خانہ } "
" مولوی بشارت احمد بشیر صاحب
معہ اہل وعیال مبلغ غانا } "
" چوہدری فضل داد صاحب "
" عبد المجید صاحب
معہ اہل وعیال } چک ۶ ج ۳۰
" خلیفہ صباح الدین صاحب ربوہ
" چوہدری علی محمد صاحب
مع اہل وعیال } "
لجنہ اماء اللہ فیکٹری ایریا "
" مولوی ابو المنیر نور الحق صاحب
مع اہل وعیال } "

گوجرانوالہ

" علی اکبر صاحب معہ اہلیہ صاحبہ قلعہ جے سنگھ
" چوہدری مبارک احمد صاحب تلونڈی رہوالی
" نذیر احمد صاحب گرمولہ درکال
" جماعت احمدیہ کوٹ نارڈ

اطفال الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی اجتماع

امسال اطفال الاحمدیہ کا سالانہ مرکزی اجتماع مورخہ ۱۶-۱۷-۱۸ اکتوبر ۱۹۷۰ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

قائدین مجالس کا فرض ہے کہ وہ جملہ اطفال کو ان تاریخوں سے آگاہ کر دیں۔ اور ابھی سے اجتماع میں شمولیت کی تیاری شروع کروا دیں۔ یہ اجتماع دینی اور اخلاقی تربیت کا ایک سنہری موقع ہے۔ اطفال کو کثرت کے ساتھ اس میں شامل ہونا چاہیئے۔ تفصیلی ہدایات عنقریب جاری کر دی جائیں گی۔ (مہتمم اطفال خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان نکاح

مورخہ ۲۰/۴ مکرم خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد نے میرے لڑکے نسیم احمد یونٹ سپروائزر ملتان کا نکاح امۃ القیوم بنت چوہدری بشیر احمد صاحب آف چک ۱۲۸ ج چوہدریوالہ ضلع لائلپور کے ساتھ مبلغ دو ہزار -/۲۰۰۰ روپیہ پر پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں کہ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے برکت اور رحمت کا موجب ہو۔ آمین

(چوہدری فضل احمد منیجر لطیف نگر فارم۔ محمود آباد۔ اسٹیٹ)

ایڈریس مطلوب ہے

دفتر بہشتی مقبرہ ربوہ کو مکرم ملک محمد یار صاحب بلوچ وصیت ۱۳۷۰۶ ولد میاں لقمان خان صاحب اسسٹنٹ منیجر رحمان فلور ملز شیر شاہ کراچی ۲۸ کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے۔ اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو یا موصی صاحب اس اعلان کو خود پڑھیں تو اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں تاکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت ہو سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

ضرورت ہے

نوجوان، ذہین، محنتی اور رچیت سیلز مینوں کی جو پاکستان کے بڑے بڑے شہروں میں بطور Medical Representative کام کر سکیں، تنخواہ حسب قابلیت و تجربہ آن رٹینڈ (Untrained) میٹرک پاس نوجوان بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ اپنے ہاتھ سے لکھی ہوئی درخواستیں۔ سندات اور اپنے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی تصدیق کے ساتھ بھجوائیں۔

منیجر ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار۔ ربوہ RABWAH

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں
بیاہ شادی کیلئے سونے کے
جڑاؤ و سادہ سیٹ
چاندی کے خوشنما برتن ٹی سیٹ وغیرہ
فرخت علی جیولرز کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائداعظم لاہور فون ۵۲۶۲۳

ہر قسم کا کاغذ اور گتہ
بازار سے رعایتی قیمت پر خریدنے کیلئے
پیپر کارنر گنپت روڈ لاہور فون نمبر ۶۴۵۲۳
ہر ملک عبد اللطیف سکوہی فون نمبر ۶۲۵۱۶ ہر ملک محمد حنیف فون نمبر ۶۲۵۱۸
پر تشریف لائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ :- مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز اور صدر انجمن احمدیہ کی منظوری سے قبل صرف اسلئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

۲- ان وصایا کو جو نمبر دیئے جارہے ہیں وہ ہرگز وصیت نمبر نہیں بلکہ یہ مسل نمبر ہیں۔ وصیت نمبر صدر انجمن احمدیہ کی منظوری حاصل ہونے پر دیئے جائیں گے۔

۳- وصیت کنندگان، سیکرٹری صاحبان مال، سیکرٹری صاحبان وصایا اس بات کو نوٹ فرمالیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۰۱۵۷

مَیں دلبند علی ولد چوہدری محمد شریف صاحب قوم جاٹ پیشہ زمینداری عمر ۲۵ سال۔ بیعت دسمبر ۱۹۵۴ء ساکن حیدر آباد تھل ضلع میانوالی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۴۰/- روپیہ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ دلبند علی ولد چوہدری محمد شریف الائی حیدر آباد تھل ضلع میانوالی۔

گواہ شد۔ بشیر الدین محمود احمد مربی سلسلہ احمدیہ بھکر ضلع میانوالی۔

گواہ شد۔ محمد شریف (والد موصی)

مسل نمبر ۲۰۱۵۸

مَیں چوہدری محمد شریف ولد چوہدری غلام محمد صاحب قوم جاٹ پیشہ زمینداری۔ عمر ۶۰ سال۔ بیعت دسمبر ۱۹۵۴ء۔ ساکن حیدر آباد تھل ضلع میانوالی۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- زمین بارانی تھل ۵۵ کنال مالیتی ۲۷۵۰/- روپے

۲- مکان رہائشی مالیتی ۱۰۰۰/- روپے۔

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

العبد۔ چوہدری محمد شریف الائی۔ حیدر آباد تھل P.O خاص ضلع میانوالی۔

گواہ شد۔ بشیر الدین محمود احمد مربی سلسلہ احمدیہ بھکر۔

گواہ شد۔ دلبند علی حیدر آباد تھل ضلع میانوالی۔

مسل نمبر ۲۰۱۵۹

مَیں بشیر احمد شمس ولد میاں شیر محمد صاحب قوم کھوکھر راجپوت پیشہ واقف زندگی عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ۔ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۴/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۹۰/- روپے ہیں۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ بشیر احمد شمس کوارٹر تحریک جدید ۱۶ ربوہ۔

گواہ شد۔ کمال یوسف مبلغ سلسلہ احمدیہ ربوہ

گواہ شد۔ محمد عثمان چینی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۱۶۰

مَیں مرزا لقمان احمد ولد حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ قوم مغل پیشہ طالبعلمی عمر ۱۶ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۱۰/- روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی جائداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد:- مرزا لقمان احمد ربوہ

گواہ شد:- حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔ ربوہ

گواہ شد:- ظہور احمد باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ۔

مسل نمبر ۲۰۱۶۱

مَیں سکینہ بی بی بیوہ حبیب احمد صاحب مرحوم قوم ارائیں پیشہ خانہ داری عمر ۴۵ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمہ سٹہ ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹۷۰/۷/۲۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر وصول کر کے خرچ کر چکی ہوں ۵۰۰/- روپے

۲- زیور طلائی وزنی آٹھ ماشہ مالیتی ۱۳۳/- "

۳- نقد ۱۰۰۰/- "

۴- سوا ایکڑ زمین ۴۰۰۰/- "

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتاء:- سکینہ بی بی ۵/ نور احمد آر۔ ایم ایس سمہ سٹہ۔ ضلع بہاولپور

گواہ شد:- محمد شریف ناصر شاہد مربی و صدر جماعت احمدیہ بہاولپور

گواہ شد:- نور احمد۔ صدر جماعت احمدیہ سمہ سٹہ۔ ضلع بہاولپور

مسل نمبر ۲۰۱۶۲

مَیں منیر احمد فرخ ولد ڈاکٹر عبد الاحد صاحب قوم ارائیں پیشہ ملازمت عمر ۳۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوئٹہ ضلع کوئٹہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۰/۱ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت ۸۵۰/- روپیہ ہے۔ مَیں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہوں گا اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو۔ اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے

العبد:- منیر احمد فرخ ڈویژنل انجینئر ٹیلیفون اینڈ ٹیلیگراف کوئٹہ ڈویژن کوئٹہ

گواہ شد:- عبد الرشید ارشد شاہد مربی سلسلہ احمدیہ کوئٹہ

گواہ شد:- محمد سعید انسپکٹر بیت المال

مسل نمبر ۲۰۱۶۳

مَیں نجمہ سلطانہ ایم اے زوجہ چوہدری عظمت اللہ صاحب قوم وڑائچ پیشہ خانہ داری عمر ۲۸ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور۔ ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۹/۷/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔

۱- حق مہر بذمہ خاوند ۶۰۰۰۰/- روپے

۲- زیورات طلائی وزنی اندازاً ۲۲ تولے مالیتی ۳۷۴۰/- "

مَیں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتی رہوں گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامتاء:- نجمہ سلطانہ ایم۔ اے ۶۳ گوبند لام سٹریٹ گوالمنڈی لاہور

گواہ شد:- چوہدری عظمت اللہ سیکرٹری امور عامہ۔ سول لائن لاہور

گواہ شد:- محمد شریف انسپکٹر بیت المال لاہور شہر۔

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

ہفتہ تحریکِ جدید (وصولی) مجلس خدام الاحمدیہ

از یکم ستمبر تا ۷ ستمبر ۷۰ء

شعبہ تحریکِ جدید مرکزیہ کے زیرِ اہتمام تمام مجالس ہائے خدام الاحمدیہ یکم ستمبر سے سات ستمبر ۱۹۷۰ء تک ہفتہ تحریکِ جدید وصولی منا رہی ہیں۔ تمام مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدینِ کرام اور دوسرے عہدیداران سے استدعا ہے کہ ان ایام میں تحریکِ جدید کی سو فیصد وصولی کے لئے باقاعدہ ایک پروگرام کے تحت پوری جدّوجہد کے ساتھ اس ہفتہ کو کامیاب بنائیں۔ بڑی مجالس کے لئے مناسب ہوگا کہ مختلف حلقہ جات کی ترتیب سے وفود تشکیل دے کر وصولی کے لئے دَورے کئے جائیں۔ ہر خادم سے ذاتی رابطہ پیدا کر کے اس ہفتہ کے مقاصد میں انشاء اللہ نمایاں کامیابی حاصل ہوگی۔ یہاں تمام عہدیدارانِ مجالس اور جملہ خدام کی توجہ مکرم وکیل المال صاحب تحریکِ جدید انجمن احمدیہ کے حالیہ اعلان کی طرف مبذول کرانا مناسب ہے جس کے مطابق تحریکِ جدید کے سالِ رواں کے پہلے نو ماہ گزر جانے کے بعد ۳۱ جولائی تک کُل متوقع آمد مبلغ چھ لاکھ دس ہزار میں سے وصولی صرف دو لاکھ ستّر ہزار ہوئی ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ سال کے بقیہ تین ماہ میں ۳ لاکھ ۴۰ ہزار کا چندہ قابلِ وصول ہے۔ دوسرے لفظوں میں مالی سال کا بقیہ عرصہ صرف ۲۰ فیصد رہ گیا ہے جس میں ۵۰ فیصد سے زائد وصولی کرنا ہے۔ ان حقائق کو پیشِ نظر رکھ کر تمام مجالس خدام الاحمدیہ کو تحریکِ جدید کے ہفتہ وصولی کو کامیاب بنانے کے لئے بھرپور انداز میں جدوجہد کرنا ہوگی۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

تمام خدام سے بھی انفرادی طور پر درخواست ہے کہ وہ اِس ہفتہ کو کامیاب بنانے کی خاطر اپنی طرف سے دستِ تعاون بڑھائیں خود عہدیداران تک پہنچیں اور تحریکِ جدید کے چندہ کی ادائیگی اپنے وعدوں کے مطابق فرما کر خدا تعالیٰ کی رضا کے وارث بنیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(مہتمم تحریکِ خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

داخلہ طبیہ کالج ربوہ

احباب کو علم ہوگا کہ گزشتہ دو سال سے ربوہ میں طبیہ کالج کا اجراء ہو چکا ہے اب نئے سال کا داخلہ ۲۵ اگست سے شروع ہے۔ یہ ادارہ گورنمنٹ کا منظور شدہ ہے کورس چار سالہ ہے معیار داخلہ میٹرک ہے۔ قابل اساتذہ بہترین ماحول اور تعلیم۔ ہوسٹل کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اخراجات ہوسٹل و کالج واجبی ہیں۔ طِبّ سے شغف رکھنے والے احباب کے لئے بہترین موقع ہے۔ مزید حالات کے لئے پراسپکٹس دفتر کالج سے مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

روزانہ صبح ۸ سے ۹ بجے تک انٹرویو ہوتا ہے۔ ۱۹ ستمبر سے کلاسیں شروع ہوں گی۔

پرنسپل

دعائے مغفرت

میرے چھوٹے بھائی قریشی عزیز احمد صاحب بھاگلپوری بعارضہ کینسر ایک سال بیمار رہ کر بروز بدھ ۱۲ اگست ۱۹۷۰ء کو اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم نے اپنے پیچھے پانچ لڑکے، دو لڑکیاں اور ایک بیوی چھوڑی ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور اپنے قرب میں جگہ عطا فرمائے۔

(قریشی نذیر احمد سابق ڈرائیور حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ)

اجتماع انصار اللہ ضلع شیخوپورہ

محترم قائمقام نائب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی منظوری سے مجلس انصار اللہ ضلع شیخوپورہ کا تربیتی اجتماع مورخہ ۴-۵ تبوک (ستمبر) بروز جمعہ ہفتہ شیخوپورہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں دیگر علماء کرام کے علاوہ مرکز کی طرف سے محترم شیخ مبارک احمد صاحب قائد تربیت اور مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نائب قائد تربیت کی شرکت متوقع ہے۔ تمام مجالس سے درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ انصار کو اس اجتماع میں شمولیت کے لئے بھجوائیں زعماء کرام خاص توجہ فرماویں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

اجتماع انصار اللہ ضلع ساہیوال

پہلے بھی اعلان کروایا جا چکا ہے کہ مجلس انصار اللہ ضلع ساہیوال کا تربیتی اجتماع مورخہ ۵-۶ تبوک (ستمبر) بروز ہفتہ و اتوار ساہیوال میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس اجتماع میں علاوہ دیگر علماء کرام کے مرکز کی طرف سے بھی تین بزرگوں کی شرکت متوقع ہے۔ انصار کو چاہیئے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہو کر اجتماع کی برکات سے مستفیض ہوں۔ مہمانوں کی رہائش اور طعام کا بندوبست مجلس انصار اللہ ساہیوال کے سپرد ہوگا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

پودوں کی حفاظت

گزشتہ ایام میں پاکستان بھر میں ہفتہ شجرکاری منایا گیا تھا۔ اس ہفتہ میں پودوں کا لگانا نہایت ضروری تھا لیکن شجرکاری کے سلسلہ میں ہماری ذمہ داری صرف پودے لگانے تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ پودے لگا کر ان کی حفاظت کرنے اور ان کو وقت پر پانی دے کر پروان چڑھانا بھی اتنا ہی اہم ہے جتنا کہ پودے لگانا۔ اور یہ ہماری ہی ذمہ داری ہے کہ ہم ایسا کریں۔

پودوں کو وقت پر اور ضرورت کے مطابق پانی دیں۔ بچوں کو ان پودوں کے پتے اور شاخیں توڑنے سے روکیں اور اپنی محنت کے پھل کو دن بدن ترقی کرتے دیکھ کر نہ صرف خوشی حاصل کریں بلکہ قومی خدمت کا ثواب بھی۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت

الفضل میں دو کاتبوں کی ضرورت ہے جو کہ خوشنویس بھی ہوں اور زود نویس بھی۔ مرکز میں رہنے کے خواہشمند احباب اپنی درخواست اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا صدر صاحب کی تصدیق کے ساتھ مینیجر الفضل کو بھجوا دیں۔

معاوضہ معقول دیا جائے گا۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴